ہیں مطلوبہ خصوصیات وصفات کی کمی ہو تب بھی انقلاب دُور تر ہوتا چلا جاتا ہے مخصوص صفات والا انقلاب اِن دونوں چیزوں کا اہتمام چاہتا ہے اور جو لوگ کسی صالح انقلاب کے داعی اور کارکن بن کر آئیں ان کے لیے ضروری ہے کہ ان دونوں امُور پر نگاہ رکھیں۔ اور اگر ان دونوں میں کہیں کوئی کمی پائی جاتی ہے تو مضطرب ہو کر رُفقاء جماعت یا نظامِ جماعت یا حالاتِ زمانہ یا قیادتِ تحریک یا قوم یا طریقِ کار کو کوسنے کی بجائے اِن خامیوں اور کوتاہیوں کو دُور کرنے کی کوشش کریں۔ یہ خامیاں اگر مناسب حد تک دُور ہو جائیں تو جس طرح بارش برسنے سے ہر طرف پانی ہی پانی ہو جاتا ہے اسی طرح اعلیٰ مطلوبہ انقلابی صفات کی حامل متناسب تعدادِ کارکنان کی جماعت میدانِ عمل میں ایک روز بازی جیت کر رہتی ہے اور ایسے گونگے طوفانوں کا مقابلہ کرنا کسی کے بس میں نہیں ہوتا شرط یہ ہے کہ اللہ پر توکّل رکھ کر صبر و حکمت و استقلال و جرأت کے ساتھ مسلسل اور متواتر جدوجہد جاری رکھی جائے مسلسل تیرنے والے بالآخر سمندر بھی پار کر لیا کرتے ہیں۔ میرے نزدیک کامیابی کا بے خطا راستہ یہی ہے ؎

یقیں محکم عمل پیہم محبت فاتحِ عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

معذرت

ایک صاحب نے توجہ دلائی ہے کہ تفہیم القرآن جلد اوّل کے انڈکس میں صفحہ ۶۲۷، سطر ۱۶، کالم ۲ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے لیے "نبی صلعم" کے الفاظ شائع ہو گئے ہیں۔ یہ ایک غلطی ہے جس کی اصلاح کر لینی چاہیے میں ہمیشہ حضورؐ کے اسمِ گرامی کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلّم لکھتا ہوں اور صلعم لکھنے کو صحیح نہیں سمجھتا۔ دراصل یہ انڈکس میرا بنایا ہوا نہیں ہے بلکہ ایک رفیق کا بنایا ہوا ہے۔ میری نگاہ آج تک اس مقام پر نہیں پڑی ورنہ میں پہلے ہی اس کی اصلاح کر دیتا۔

ابُوالاعلیٰ